ملازمتوں پر خطرہ! 18 ہزار ملازمین کو فارغ کرے گی ایمیزون، گوگل کی بھی چھنٹنی کی تیاری

دنیا کی سب سے بڑی ای کامرس کمپنی ایمیزون ایک بار پھر اپنے ملازمین کی بڑی تعداد کو فارغ کر سکتی ہے۔ ایمیزون کے سی ای او اینڈی جیسی نے بذات خود اس کی تصدیق کر دی ہے۔ اس بار برطرفیوں کی تعداد ایمیزون کی پہلے کی برطرفیوں سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق ایمیزون میں نومبر کے مہینے سے برطرفیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ایمیزون کے سی ای او اینڈی جسی نے اپنے عملے کو بھیجے گئے ایک نوٹ میں کہا ہے کہ کاروبار پر پڑنے والے اثرات کے درمیان کمپنی کے اخراجات کو کم کرنے کے لیے برطرفی ضروری ہو گئی ہے۔ جن ملازمین کو برطرف کیا جا رہا ہے، انہیں 18 جنوری سے اس کے بارے میں معلومات حاصل ہونا شروع ہو جائیں گی۔ یہ برطرفی کمپنی میں کام کرنے والے کل ملازمین کا تقریباً 6 فیصد ہوگی۔ اس وقت ایمیزون کی کارپوریٹ ورک فورس میں 3 لاکھ سے زیادہ ملازمین مصروف ہیں۔ اس سے پہلے کمپنی کا 10000 ملازمین کو فارغ کرنے کا منصوبہ تھا لیکن اب یہ تعداد 18000 سے تجاوز کر سکتی ہے۔ خیال رہے کہ ماضی قریب میں ایمیزون کے منافع تیزی سے کمی آئی ہے۔ ایسے میں کمپنی اپنے ہزاروں ملازمین کو فارغ کر کے اپنے اخراجات کم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ سال 2022 میں، نومبر میں نیویارک ٹائمز میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق، ایمیزون پوری دنیا میں تقریباً 1.6 ملین افراد کو ملازمت دیتا ہے۔ اگر مجموعی طور پر 18,000 ملازمین اپنی ملازمتوں سے محروم ہو جاتے ہیں تو یہ کمپنی کے کل ملازمین کا 12 فیصد ہوگا۔ جن ملازمین کی چھانٹی کی جائے گی انہیں 24 گھنٹے نوٹس اور علیحدگی کی تنخواہ دی جائے گی۔ سال 2023 میں امریکہ سمیت پوری دنیا کساد بازاری کا شکار ہے۔ ایسے میں سال 2022 سے ہی کئی کمپنیوں نے اپنے ملازمین کو فارغ کرنا شروع کر دیا تھا۔ اس میں ٹوئٹر، مائیکروسافٹ، فیس بک کی پیرنٹ کمپنی میٹا جیسی کئی بڑی کمپنیوں کے نام شامل ہیں۔

بائیڈن اور کشیدا کی مجوزہ ملاقات، چین اور شمالی کوریا پر تبادلہ خیال

وائٹ ہاؤس نے منگل کے روز بتایا کہ امریکی صدر جو بائیڈن 13 جنوری کو جاپانی وزیر اعظم فومیو کشیدا کی میزبانی کریں گے اور اس موقع پر دونوں رہنما معیشت اور سلامتی کے حوالے سے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کریں گے۔ وائٹ ہاؤس کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں رہنما یوکرین میں روسی فوجی حملہ، ماحولیاتی تبدیلی، آبنائے تائیوان میں استحکام، شمالی کوریا اور ایک آزاد اور کھلے ہند بحرالکاہل جیسے موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیر اعظم کشیدا کا امریکہ کا یہ دورہ ایسے وقت ہو رہا ہے جب ہند۔ بحرالکاہل خطے میں چین کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں اور شمالی کوریا کی جانب سے لاحق سکیورٹی خطرات کے تناظر میں جاپان نے اپنی دفاعی صلاحیتوں میں وسیع پیمانے پر توسیع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران اپنی دفاعی پالیسی میں بہت بڑی تبدیلی کرتے ہوئے ٹوکیو نے سن 2027 تک اپنے دفاعی اخراجات کو بڑھا کر اپنی جی ڈی پی کا دو فیصد کر دیا ہے۔ اس نے اپنی فوجی کمان کی تنظیم نو اور مزید جدید ترین میزائل صلاحیتیں حاصل کرنے کا عزم بھی کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرین ژاں پیئر نے بتایا کہ صدر بائیڈن جاپان کی طرف سے حال ہی میں جاری کردہ قومی سکیورٹی اسٹریٹیجی، جی 7 کی اس کی صدارت اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک غیر مستقل رکن کے طور پر اس کی مدت کار کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اعادہ کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ دونوں رہنما امریکہ جاپان اتحاد کی بے مثال طاقت کا جشن منائیں گے اور آنے والے برسوں کے لیے اپنی شراکت داری کا لائحہ عمل طے کریں گے۔ واشنگٹن کے تھنک ٹینک سینٹر فار اسٹریٹیجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز میں جاپان پروگرام کے سربراہ کرسٹوفر جان اسٹون نے خبر رساں ایجنسی روئٹرز سے بات چیت کرتے ہوئے کہا، وہ چین سے متعلق اقتصادی سلامتی کے مسائل پر بھی خاصی توجہ مرکوز کریں گے۔

طالبان کی داعش کے خلاف کارروائی

8 کو ہلاک اور 7 کو گرفتار کر لیا

کابل// افغان طالبان نے داعش کے ٹھکانوں پر کارروائی کر کے 8 کو ہلاک اور 7 کو گرفتار کر لیا ہے۔ طالبان کے ترجمان کے مطابق داعش ٹھکانوں سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ طالبان ترجمان نے جمعرات کو اپنے بیان میں کہا ہے کہ اس کارروائی میں نشانہ بنائے گئے داعش کارکنوں نے چینی ہوٹل اور شہریوں پر حملے میں بنیادی کردار ادا کیا تھا۔ طالبان ترجمان ذبیح اللہ نے ٹویٹر کے ذریعے اپنے بیان میں کہا کارروائی کے دوران طالبان سکیورٹی فورسز نے بھاری مقدار میں اسلحہ اور بارود قبضے میں لیا ہے۔

یوکرین میں ایرانی ڈرون کے ملبے سے 13 امریکی کمپنیوں کے تیار کردہ پرزے ملے

کیف// بدھ کے روز امریکی ٹی وی چینل ''سی این این'' نیٹ ورک نے یوکرین کی انٹیلی جنس رپورٹ کے حوالے سے بتایا کہ یوکرین میں مار گرائے جانے والے ایرانی ڈرون کے ملبے میں دیگر مغربی کمپنیوں کے علاوہ 13 امریکی کمپنیوں کے پرزے بھی ملے ہیں۔ انٹیلی جنس تشخیص کے مطابق یوکرینی ماہرین نے ایرانی ''شاہد 136'' ڈرون سے 52 پرزے نکالے ہیں ان میں سے 40 کو 13 امریکی کمپنیوں نے بنایا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دیگر 12 اجزا کینیڈا، سوئٹزرلینڈ، جاپان، تائیوان اور چین کی کمپنیوں نے تیار کردہ ہیں۔ امریکی قومی سلامتی کونسل کی ترجمان ایڈرین واٹسن نے کہا کہ واشنگٹن سختیوں اور برآمدی پابندیوں کے ذریعے ایرانی ڈرون کی تیاری کو نشانہ بنانے کے طریقوں کا مطالعہ کر رہا ہے۔ امریکی ٹی وی نیٹ ورک کے مطابق ان پابندیوں کا مقصد ان ڈرونز میں استعمال ہونے والے پرزے تیار کرنے والی نجی کمپنیوں سے نمٹنا ہوگا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ واشنگٹن مزید اقدامات کا مطالعہ کر رہا ہے جو برآمدی کنٹرول کے حوالے سے اٹھائے جا سکتے ہیں تاکہ ایران کی ڈرون کی تیاری میں استعمال ہونے والی ٹیکنالوجی حاصل کرنے کی صلاحیت کو محدود کیا جا سکے۔

لاشوں اور زخمیوں کے ساتھ تصاویر بنانا بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار

دمشق// سویڈن کی ایک عدالت نے شام میں لاشوں اور زخمیوں کے ساتھ تصویریں بنوانے والے شخص کو قید کی سزا سنائی ہے۔ سویڈش عدالت کا اس سزا کے لیے کہنا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ اس شخص نے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ سزا پانے والا سویڈن کا شہری ہے جو شام میں عسکری گروپوں کا حامی ہے اور شام میں جنگ کے دوران 2012 میں مبینہ تصاویر بنائی تھیں۔ عدالت نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ شخص کئی بار اپنا نام تبدیل کر چکا ہے۔ عدالت سے چار ماہ قید کی سزا پانے والے 44 سالہ شخص کا نام ابی جلیبب جینو تیسون بتایا گیا ہے۔ لیکن کہا گیا ہے کہ اس نے اپنا نام کئی بار تبدیل کیا ہے۔ تاہم عدالت نے یہ بھی قرار دیا ہے کہ وہ حتمی طور پر اس نتیجے پر نہیں پہنچ سکی کہ ابی جلیبب نے جن کے ساتھ وکٹری کے نشان والی تصاویر بنوائی تھیں وہ زخمی تھے یا مر چکے تھے۔ دوسری سزا پانے والے شخص کے وکیل تھامس اولسن نے فوری طور پر یہ نہیں بتایا ہے کہ وہ اپنے موکل کی طرف سے اس سزا کے خلاف اپیل دائر کریں گے یا نہیں۔

شام میں امریکی فوجی اڈے پر میزائل حملے، واشنگٹن کا اعتراف

واشنگٹن// امریکی سینٹرل کمانڈ نے ایک حالیہ اعلان میں بتایا ہے کہ مشرقی شام میں امریکی افواج کے ایک اڈے پر دو میزائل گرے، تاہم اس حملے میں کوئی جانی یا مادی نقصان نہیں ہوا۔ کمان نے ایک ٹوئٹر بیان میں کہا ہے کہ دو میزائلوں نے بدھ کی شام کے مقامی وقت کے مطابق تقریباً 9 بجے شمالی شام میں کونوکو مشن سپورٹ سائٹ پر اتحادی افواج کو نشانہ بنایا۔ حملے کے نتیجے میں اڈے یا اتحاد کو کوئی گزند نہیں پہنچا۔ رپورٹ کے مطابق سیرین ڈیموکریٹک فورسز کے ارکان نے میزائل لانچنگ کی جگہ کا دورہ کیا جہاں انہیں ایک تیسرا میزائل ملا جسے لانچ نہیں کیا گیا تھا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے ترجمان جو بوچینو نے ایک بیان میں کہا کہ اس نوعیت کے حملے اتحادی افواج اور شہری آبادی کو خطرے میں ڈالتے ہیں اور شام اور خطے میں مشکل سے حاصل کردہ استحکام اور سلامتی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس کے ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ شامی ڈیموکریٹک فورسز کے زیر کنٹرول علاقوں میں ایرانی ملیشیا کے سیل اور ایجنٹس راکٹ فائر کرنے کے ذمہ دار ہیں جنہوں نے شمالی دیر الزور میں بین الاقوامی اتحادی افواج کے کونیکو " گیس فیلڈ بیس کو اس وقت نشانہ بنایا جب بین الاقوامی اتحاد کے ہیلی کاپٹر راکٹ لانچ کے ذرائع کی تلاش میں میدان کے اوپر سے پرواز کر رہے تھے۔ 26 نومبر کو آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے اشارہ کیا کہ شام کی ڈیموکریٹک فورسز کے اثر و رسوخ والے علاقوں میں واقع ایران سے منسلک ملیشیا کے سیل اور ایجنٹس کل شام کے بین الاقوامی اتحاد کے اڈے پر میزائل حملے کے ذمہ دار ہیں۔ 16 نومبر کو سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس کے ذرائع نے اطلاع دی کہ دیر الزور میں ملیشیا کے دارالحکومت المیادین شہر میں صنعتی سیکنڈری اسکول کے قریب ایرانی ملیشیا سے تعلق رکھنے والے ایک فوجی مقام سے 4 میزائل داغے گئے اور اتحادی فوج کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا۔

بارش سے نمٹنے کیلئے 4 ہزار

مرد و خواتین کارکن موجود ہیں: صدارت حرمین شریفین

مکہ المکرمہ// مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی دو مقدس ترین مساجد کی صدارت عامہ نے مسجد نبوی اور مسجد حرام میں ممکنہ بارش کی تیاری کرنے کیلئے کوششیں تیز کر دی ہیں۔ دونوں مساجد میں آنے والے نمازیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور انہیں عمرہ کے مناسک اور روضہ رسولؐ پر حاضری کے دوران مشکلات سے بچانے کے لیے اقدامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔ جنرل پریذیڈنسی جس کی نمائندگی ایجنسی فار سروسز اینڈ انوائرنمنٹل پروٹیکشن اچیومنٹ کرتی ہے، نے مسجد حرام میں 200 سے زیادہ سپروائزرز اور مبصرین، 4,000 مرد اور خواتین کارکنان، اور 500 سے زیادہ آلات کو بارش کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے تیار کر لیا ہے۔ صدارت عامہ نے کہا کہ بارش کے بعد مطاف، نماز گاہوں اور داخلی اور خارجی راستوں کو تیار کیا گیا ہے۔ بارش کے اثرات کو دور کرنے کی کوششیں تیز کر دی گئیں ہیں۔ مسجد حرام میں زائرین کو بارش کے دوران بھی مناسک عمرہ ادا کرنے میں ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کے اقدامات کئے گئے ہیں۔ اس کے لئے پانی کو خشک کرنے، فرش کو دھونے اور خشک کرنے کیلئے آلات اور افراد کی دستیابی یقینی بنا دی گئی ہے۔

اماراتی وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید آل نہیان کی بشار الاسد سے ملاقات

شام/ متحدہ عرب امارات کے اعلیٰ ترین سفارت کار نے شامی صدر بشار الاسد کے ساتھ دمشق میں ملاقات کی ہے۔ یہ ملاقات بدھ کے روز ہوئی ہے اور نومبر 2021 سے اب تک شام میں اعلیٰ اماراتی سفارت کاروں کی دوسری اہم ملاقات ہے۔ دو ہزار گیارہ میں شام میں شروع ہونے والی خانہ جنگی کے بعد شام کے سات عرب ممالک کے تعلقات خراب تر ہو گئے تھے، حتیٰ کہ شام کی عرب لیگ کی رکنیت بھی معطل کر دی گئی تھی۔ لیکن اب ایک بار پھر امارات اور شام کے درمیان تعلقات کی بحالی شروع ہو گئی ہے۔ بشار الاسد کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے 'امارات کے وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید آل نہیان نے دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے بات چیت کی ہے۔ بیان میں دونوں ملکوں کے درمیان معاہدات کی بحالی کو علاقائی استحکام کے مفاد میں قرار دیا گیا ہے۔ امارات کے سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق ملاقات کے دوران شام اور علاقے میں ہونے والی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ وزیر خارجہ نے شام میں مسائل کے سیاسی تصفیہ کی حمایت کی تاکہ تصادم کی صورت حال ختم ہو سکے۔ اس موقع پر اماراتی وزیر خارجہ کے ساتھ اقتصادی اور سلامتی سے متعلق امور کے حکام بھی وفد کی صورت ہمراہ گئے تھے۔ واضح رہے امارات کے وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید آل نہیان کا شام کا یہ دوسرا دورہ ہے۔

ترکیہ کی طرف سے بھی بن گویر کے اشتعال انگیز دورہ مسجد اقصیٰ کی مذمت

انقرہ// ترکیہ نے بھی اسرائیل کے انتہا پسند وزیر برائے داخلی سلامتی بین گویر کے اشتعال انگیز دورہ مسجد اقصیٰ کی مذمت کی ہے۔ ترک وزیر خارجہ میولود چاوش اولو نے اپنے اسرائیلی ہم منصب سے فون پر بات کرتے ہوئے کہا وزیر داخلہ بن گویر کی طرف سے یہ اشتعال انگیزی ناقابل قبول ہے۔ یہ بات ترک وزیر خارجہ نے بدھ کے روز بتائی ہے۔ بن گویر کا یہ دورہ مسجد اقصیٰ منگل کے روز ان کے وزارت سنبھالنے کے محض چند دن بعد ہوا ہے۔ جس کو دنیا بھر میں اشتعال انگیزی کی سرگرمی قرار دیا گیا ہے۔ مسجد اقصیٰ مسلمانوں کے انتہائی مقدس مقامات میں سے ایک ہے۔ جبکہ یہودی دعویٰ رکھتے ہیں کہ یہ ان کے قدیمی معبد کی بھی جگہ ہے۔

طالبان اپنی سرزمین امریکہ اور پاکستان سمیت

کسی ملک کے خلاف استعمال نہ ہونے دیں: محکمہ خارجہ

واشنگٹن// امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور امریکہ کے مشترکہ مفاد میں ہے کہ طالبان اپنے وعدے پورے کریں اور داعش، تحریک طالبان پاکستان اور القاعدہ جیسے دہشت گرد گروہ خطے کی سکیورٹی اور سلامتی کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔ بدھ کے روز واشنگٹن میں ہفتہ وار بریفنگ میں محکمہ خارجہ کے ترجمان نیڈ پرائس نے کہا: ''امریکہ اور پاکستان کے مشترکہ مفاد میں ہے کہ یہ یقینی بنایا جائے کہ طالبان اپنے وعدے پورے کریں اور یہ کہ آئی ایس آئی ایس (داعش)، ٹی ٹی پی اور القاعدہ جیسے دہشت گرد گروہ خطے کی سکیورٹی کو نقصان پہنچانے کے اہل نہ رہیں۔'' اس موقع پر ترجمان نیڈ پرائس نے اپنا بیان دہراتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے پاس اپنا دفاع کرنے کا پورا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سکیورٹی کے حوالے سے امریکہ کا قریبی اتحادی ہے اور انتہا پسندی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے دونوں ملک مل کر کام کر رہے ہیں۔'' ''بریفنگ میں نیڈ پرائس کا کہنا تھا کہ طالبان نے خود یہ ثابت کیا ہے کہ وہ اپنے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے سے قاصر ہیں یا تیار نہیں ہیں۔ اور یہ یقینی طور پر امریکہ اور طالبان کے درمیان معاہدے میں ان کیے گئے وعدوں میں سے ایک ہے۔ نیڈ پرائس نے مزید کہا کہ یہ پاکستان اور امریکہ کی مشترکہ تشویش ہے۔ یہ ایک تشویش ہے جس کا سامنا پاکستان سمیت افغانستان کے پڑوسیوں اور ہمیں ایک ساتھ ہے۔

اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں قائم فلسطینی دیہات کے کچھ حصوں کو مسمار کر دیا

تل ابیب// اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں واقع دو فلسطینی دیہات میں گھروں، پانی کے حوض اور زیتون کے باغات کو مسمار کر دیا ہے۔ ان دونوں دیہات کے کئی ایک مکین اپنے مکانات مسمار ہونے کے بعد بے گھر ہو گئے ہیں اور وہاں مزید لوگوں کی بے گھری کا خدشہ ہے۔ منگل کے روز جن دیہات کے ڈھانچے منہدم کیے گئے ہیں، ان میں سے ایک مغربی کنارے کے ایک بنجر علاقے کا حصہ ہے جسے مسافر یطا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ الخلیل شہر کے جنوب میں واقع اس علاقے کو اسرائیلی فوج نے براہ راست فائر ٹریننگ زون کے طور پر نامزد کیا ہے۔ اسرائیلی حکام نے مسافر یطا پر مشتمل آٹھ بستیوں کے قریباً ایک ہزار مکینوں کو بے گھر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس حکم کو اسرائیل کی سپریم کورٹ نے دو دہائیوں کی قانونی جنگ کے بعد مئی میں برقرار رکھا تھا۔ مقامی مکینوں اور کارکنوں کی جانب سے شیئر کی گئی تصاویر کے مطابق بکتر بند گاڑیاں تعمیراتی ساز و سامان کو مائن اور شعب البوتوم کے دیہات میں مسمار کرنے کے لیے لے گئی ہیں۔ یہ دونوں دیہات مسافر یطا کا حصہ ہیں۔ اسرائیل میں انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیم تایوش' سے وابستہ ایک کارکن گائے بوٹاویا کا کہنا ہے کہ فوج نے پانچ گھروں، جانوروں کی حویلیاں اور حوضوں کو مسمار کر دیا ہے، جس سے لوگوں کے استعمال کی اشیاء سر صحرا میں ادھر ادھر بکھر گئیں۔ اسرائیلی عدالت کے فیصلے کے بعد سے علاقے کے زیادہ تر فلسطینی مکین اپنی جگہ پر موجود ہیں جبکہ اسرائیلی سکیورٹی فورسز وقتاً فوقتاً ڈھانچے کو مسمار کرنے کے لیے داخل ہوتی رہتی ہیں اور مقامی باشندوں کو کسی بھی وقت زبردستی باہر نکالا جا سکتا ہے۔

امریکہ کی میکسیکو سرحد پر مہاجرین کی بڑی تعداد؛ بائیڈن بطور صدر پہلا دورہ کریں گے

واشنگٹن// صدر جو بائیڈن آئندہ ہفتے میکسیکو سٹی میں میکسیکو اور کینیڈا کے رہنماؤں کے ساتھ ملاقات کے سلسلے میں امریکہ۔ میکسیکو سرحد کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد اس سرحد کا ان کا یہ پہلا دورہ ہوگا جہاں پناہ گزین بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ ریاست کینٹکی میں بدھ کو بائیڈن نے صحافیوں کو اپنے متوقع دورے سے متعلق بتایا کہ یہ میرا ارادہ ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ابھی دورے کے حوالے سے تفصیلات طے کی جا رہی ہیں۔ وائٹ ہاؤس واپسی پر صدر بائیڈن نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ وہ دیکھیں گے کہ سرحد پر کیا ہو رہا ہے۔ صدر بائیڈن جمعرات کو سرحدی سلامتی کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں۔ خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس ' کے مطابق امریکہ اور میکسیکو کی سرحد پر تارکین وطن کی تعداد میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا ہے۔ اس دوران امریکی صحت عامہ کا قانون برقرار ہے جو امریکی حکام کو اجازت دیتا ہے کہ وہ بہت سے لوگوں کو امریکہ میں پناہ حاصل کرنے سے روک رکھیں۔ حزب اختلاف ری پبلکن جماعت کے رہنماؤں نے صدر بائیڈن کی پالیسیوں کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے جو ان کے بقول سرحدی حفاظت کے حوالے سے غیر موثر ہیں۔ ری پبلکن رہنماؤں نے یہ سوال بھی اٹھایا ہے کہ صدر نے اب تک میکسیکو کی سرحد کا دورہ کیوں نہیں کیا۔ لیکن بدھ کو صدر بائیڈن کے سرحد کا دورہ کرنے کی خبر کے بعد کچھ تعریف بھی سامنے آئی ہے۔ ریاست کیورلائنا سے تعلق رکھنے والے ری پبلکن سینیٹر لنڈزے گراہم نے ایک ٹویٹ میں کہا مجھے خوشی ہے کہ صدر بائیڈن آخر کار ہماری جنوبی سرحد کا دورہ کریں گے۔ جو مکمل طور پر کارٹیلز، اسمگلروں اور انسانی اسمگلروں کے حوالے کر دی گئی ہے۔ ری پبلکنز کی طرف سے سرحدی حفاظت سے متعلق شکایات میں ایک شکایت افیون کی ایک قسم فینٹینائل " کی میکسیکو کے راستے امریکہ منتقل ہونے سے متعلق ہے۔ وفاقی کمیشن کی 2022 کی ایک رپورٹ کے مطابق فینٹینائل اور اس جیسی منشیات زیادہ تر میکسیکو کی لیبارٹریوں میں بنیادی طور پر چین سے بھیجے گئے کیمیائی مادوں سے بنائی جا رہی ہیں۔ لیبارٹریوں میں تیار کردہ فینٹینائل اور دیگر مصنوعی افیون امریکہ میں پہلے سے کہیں زیادہ مہلک بحران کو ہوا دے رہی ہیں اور امریکہ نے پہلے کبھی ایسا بحران نہیں دیکھا ہے۔ لیکن ڈرگ کنٹرول یعنی نشہ آور ادویات روکنے کے حامیوں اور ماہرین کا کہنا ہے کہ انسداد منشیات کی پالیسی بے سود ثابت ہو رہی ہے کیوں کہ چھوٹی مقدار میں اسمگل کی جانے والی منشیات کا پتا چلانا مشکل ہے اور انہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا بہت آسان ہے۔ میکسیکو کے صدر اینڈریس مینوئل لوپیز اوبراڈور آئندہ ہفتے امریکی صدر بائیڈن اور کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کی سہ فریقی اجلاس کے لیے میزبانی کریں گے جس میں منشیات کی اسمگلنگ اور امیگریشن سرفہرست نکات میں شامل ہوں گے۔ خیال رہے کہ اپنی صدارت کے ابتدا میں صدر بائیڈن نے نائب صدر کاملا ہیرس کو سرحد پر نقل مکانی کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے وائٹ ہاؤس کی کوششوں کی ذمہ داری سونپی تھی۔ نائب صدر ہیرس کو اس مسئلے کی مرکزی وجوہات کو حل کرنے کے لیے وسطی امریکی ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ کاملا ہیرس نے جون 2021 میں ایل پاسو، ٹیکساس کا دورہ کیا اور سرحدی کراسنگ کے مرکز سے بہت دور جگہ کا انتخاب کرنے پر ان پر تنقید کی گئی کہ اس سے وفاقی وسائل پر دباؤ پڑا۔ امریکہ آنے کے لیے میکسیکو کی سرحد پار کرنے والے مہاجرین کی تعداد میں حالیہ عرصے میں اضافہ ہوا ہے۔ امریکی سپریم کورٹ نے حال ہی میں اپنے ایک فیصلے میں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور کی ٹائٹل '42 کے نام سے جانی جانے والی پابندیوں کو برقرار رکھا ہے۔ ان پابندیوں کے تحت سابق دور حکومت میں میکسیکو سے امریکہ میں داخل ہونا مشکل ہو گیا تھا۔ ان پابندیوں کو سابق صدر ٹرمپ نے کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے استعمال کیا تھا۔ لیکن ان کے اس اقدام پر تنقید کی گئی تھی کہ انہوں نے ان پابندیوں کو میکسیکو کے ساتھ سرحد کو بند کرنے کے بہانے کے طور پر استعمال کیا۔ صدر بائیڈن نے 1944 کے عوامی صحت کے قانون کے حوالے سے نام دیے گئے ٹائٹل 42 کی پابندیوں کو ختم کرنے کی کوشش کی تھی لیکن ری پبلکنز نے جواب میں مقدمہ دائر کر دیا تھا۔